سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۝۱	ق ۔ قسم ہے قرآن مجید کی ۝۱
بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ	بلکہ تعجب ہے ان لوگوں کو اس بات پر کہ آگیا ان کے پاس
مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ	ایک متنبہ کرنے والا جو ان ہی میں سے ہے پھر کہنے لگے
الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۝۲	منکر یہ تو بڑی عجیب بات ہے ۝۲
ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا	کیا جب مر جائیں گے ہم اور ہو جائیں گے
تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ	مٹی (تو دوبارہ اٹھائے جائیں گے)۔ یہ
رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ۝۳	دوبارہ اٹھایا جانا بعید ہے (عقل سے) ۝۳
قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ	حالانکہ ہمارے علم میں ہے جو کچھ کم کرتی ہے زمین ان (کے جسم) میں سے
وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝۴	اور ہمارے پاس ہے ایک کتاب جس میں سب کچھ محفوظ ہے ۝۴
بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ	بلکہ انہوں نے تو جھٹلا دیا حق کو جب وہ ان کے پاس آیا
فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۝۵	سو یہ اب (اسی وجہ سے) الجھن میں پڑے ہوئے ہیں ۝۵
اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ	اچھا تو کیا نہیں دیکھا انہوں نے کبھی آسمان کو
فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا	اپنے اوپر! کس طرح ہم نے بنایا اس کو اور آراستہ کیا؟
وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۝۶	اور نہیں ہے اس میں کوئی رخنہ ۝۶

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا	اور زمین کو بچھایا ہم نے اور ڈال دیے
فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا	اس میں (پہاڑوں کے) لنگر اور اگائیں اس میں
مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۙ ۝٧	ہر طرح کی خوش منظر نباتات ۝٧
تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ	آنکھیں کھولنے کے لیے اور یاددہانی کی خاطر ہر اس بندے کو
مُّنِيْبٍ ۝٨	جو (حق کی طرف) رجوع کرنے والا ہے ۝٨
وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً مُّبٰرَكًا	اور برسایا ہم نے آسمان سے برکت والا پانی
فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۙ ۝٩	پھر اگائے اس سے باغات اور کھیتی کے اناج ۝٩
وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ	اور (پیدا کیے) کھجور کے درخت لمبے لمبے
لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۙ ۝١٠	لگتے ہیں جس میں خوشے تہ بہ تہ ۝١٠
رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا	یہ انتظام ہے رزق کا بندوں کے لیے اور زندگی عطا کرتے ہیں ہم
بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۭ	اس پانی کے ذریعہ سے مردہ زمین کو
كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۝١١	اسی طرح ہوگا (مرے ہوئے انسانوں کا زمین سے) نکلنا ۝١١
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ	جھٹلایا تھا ان سے پہلے قومِ نوحؑ نے
وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ۙ ۝١٢	اور اصحاب الرّس نے اور ثمود نے ۝١٢
وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ۙ ۝١٣	اور عاد نے اور فرعون نے اور لوطؑ کے بھائیوں نے ۝١٣
وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۭ كُلٌّ كَذَّبَ	اور ایکہ والوں نے اور قومِ تُبّع نے، ہر ایک نے جھٹلایا
الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ۝١٤	رسولوں کو، بالآخر چسپاں ہوگئی (ان پر) میری وعید ۝١٤
اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ۭ	کیا تھک گئے تھے ہم پہلی بار کی تخلیق سے؟ (کہ دوبارہ نہ پیدا کر سکتے)۔
بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ	حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ شک میں پڑے ہوئے ہیں
مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝١٥	دوبارہ پیدا کیے جانے کے بارے میں ۝١٥

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ	اور یہ حقیقت ہے کہ ہم ہی نے پیدا کیا ہے انسان کو
وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚ	اور ہم جانتے ہیں کہ کیا کیا وسوسے پیدا ہوتے ہیں اس کے دل میں
وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿۱۶﴾	اور ہم زیادہ قریب ہیں اس کے اس کی رگِ جان سے بھی ﴿۱۶﴾
اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ	اس وقت بھی جب لکھ رہے ہوتے ہیں دو کاتب
عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿۱۷﴾	اس کے دائیں طرف اور بائیں طرف بیٹھے ہوئے ﴿۱۷﴾
مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ	نہیں نکالتا وہ زبان سے کوئی بات مگر اس کے قریب ہی
رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾	ایک نگران تیار رہتا ہے (لکھنے کو) ﴿۱۸﴾
وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ	اور طاری ہوگئی موت کی بے ہوشی سب حقیقت کھولنے کے لیے
ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿۱۹﴾	یہ ہے وہ چیز کہ تم اس سے بھاگتے تھے ﴿۱۹﴾
وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ	اور پھونکا گیا صور، یہ ہے
يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿۲۰﴾	وہ دن جس سے خوف دلایا جاتا تھا (تجھے) ﴿۲۰﴾
وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا	اور آگیا ہر شخص اس حال میں کہ اس کے ساتھ ہے
سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾	ایک ہانک کر لانے والا اور ایک گواہی دینے والا ﴿۲۱﴾
لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا	درحقیقت تھا تو پڑا ہوا غفلت میں اس سے
فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ	سو ہٹا دیا ہے ہم نے تیرے سامنے سے پڑا ہوا پردہ
فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾	سو تیری نگاہ آج کے دن خوب تیز ہے ﴿۲۲﴾
وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا	اور کہے گا اس کا ساتھی یہ ہے
مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿۲۳﴾ ؕ	وہ جو میری تحویل میں تھا حاضر ﴿۲۳﴾
اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۲۴﴾	(حکم دیا جائے گا) پھینک دو جہنم میں ہر ناشکرے سرکش کو ﴿۲۴﴾

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ	جو روکنے والا تھا خیر کے کاموں سے، حد سے تجاوز کرنے والا
مُّرِيبٍ ﴿٢٥﴾	اور شک میں پڑا ہوا ﴿٢٥﴾
الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ	جس نے بنا رکھے تھے اللہ کے ساتھ دوسرے معبود
فَأَلْقِيَاهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ﴿٢٦﴾	سو ڈال دو اسے سخت ترین عذاب میں ﴿٢٦﴾
قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا	عرض کرے گا اس کا ساتھی اے ہمارے مالک!
مَا أَطْغَيْتُهُ وَلَٰكِن	نہیں بنایا تھا میں نے اس کو سرکش بلکہ
كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿٢٧﴾	یہ خود ہی پرلے درجے کی گمراہی میں مبتلا تھا ﴿٢٧﴾
قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَقَدْ	ارشاد ہوگا نہ جھگڑا کرو میرے حضور جبکہ
قَدَّمْتُ إِلَيْكُم بِالْوَعِيدِ ﴿٢٨﴾	ہم پہلے ہی خبردار کر چکے ہیں تم کو انجام بد سے ﴿٢٨﴾
مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا	نہیں بدلا کرتی بات ہمارے ہاں اور نہیں ہیں ہم
بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿٢٩﴾	ظلم کرنے والے اپنے بندوں پر ﴿٢٩﴾
يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ	جس دن پوچھیں گے ہم جہنم سے کیا تو بھر گئی؟
وَتَقُولُ هَلْ مِن مَّزِيدٍ ﴿٣٠﴾	اور وہ کہے گی کیا کچھ اور بھی ہے؟ ﴿٣٠﴾
وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ	اور قریب لائی جائے گی جنت،
لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ﴿٣١﴾	متقیوں کے لیے، کچھ دور نہ ہوگی ﴿٣١﴾
هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ	یہ ہے وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا،
لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ ﴿٣٢﴾	ہر اس شخص کے لیے جو تھا رجوع کرنے والا اور یاد رکھنے والا ﴿٣٢﴾
مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَٰنَ بِالْغَيْبِ	جو ڈرتا رہا رحمٰن سے بن دیکھے
وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُّنِيبٍ ﴿٣٣﴾	اور آیا ہے لیے ہوئے دلِ گرویدہ ﴿٣٣﴾

ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ	داخل ہو جاؤ جنت میں سلامتی کے ساتھ
ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ۝۳۴	یہ دن ہے ہمیشہ رہنے کا ۝۳۴
لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا	ان کے لیے ہوگی وہاں ہر وہ چیز جو وہ چاہیں گے
وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ۝۳۵	اور ہمارے پاس ہے اس سے بھی زیادہ ۝۳۵
وَكَمْ اَهْلَكْنَا	اور کتنی ہی ہلاک کر چکے ہیں ہم
قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ	ان سے پہلے قومیں جو تھیں
اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا	بہت زیادہ ان سے طاقتور
فَنَقَّبُوْا فِى الْبِلَادِ ؕ	اور چھان مارا انہوں نے دنیا کے ملکوں کو
هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ۝۳۶	پھر کیا ملی انہیں کوئی جائے پناہ ۝۳۶
اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى	بلاشبہ اس میں ہے ایک سامانِ عبرت
لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ	ہر اس شخص کے لیے جو دلِ آگاہ رکھتا ہے
اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ۝۳۷	اور کان دھرتا ہے دل سے متوجہ ہو کر ۝۳۷
وَلَقَدْ خَلَقْنَا	بلاشبہ پیدا فرمایا ہم نے
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	آسمانوں اور زمین کو
وَمَا بَيْنَهُمَا	اور ان سب چیزوں کو جو ان کے درمیان ہیں
فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖۗ وَّمَا مَسَّنَا	چھ دنوں میں ۔ اور نہیں لاحق ہوئی ہمیں
مِنْ لُّغُوْبٍ ۝۳۸	کسی قسم کی تکان ۝۳۸

فَاصْبِرْ عَلٰی مَا	پس اے نبیؐ صبر کرو ان باتوں پر جو
يَقُولُونَ وَسَبِّحْ	یہ کہتے ہیں اور تسبیح کرو
بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ	اپنے رب کی حمد کے ساتھ سورج طلوع ہونے سے پہلے
وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ﴿٣٩﴾	اور اس کے غروب سے پہلے ﴿٣٩﴾
وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ	اور رات کو بھی پھر اس کی تسبیح کرو
وَأَدْبَارَ السُّجُودِ ﴿٤٠﴾	اور سجدوں کے بعد بھی ﴿٤٠﴾
وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ	اور سنو جس دن پکارے گا
الْمُنَادِ مِنْ مَكَانٍ قَرِيبٍ ﴿٤١﴾	ایک منادی کرنے والا قریب ہی سے ﴿٤١﴾
يَوْمَ يَسْمَعُونَ	جس دن سن رہے ہوں گے لوگ
الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ	صور پھونکے جانے کی آواز بالکل ٹھیک،
ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ﴿٤٢﴾	یہ دن ہوگا (مردوں کے زمین سے) نکلنے کا ﴿٤٢﴾
إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ	یقیناً ہم ہی زندگی بخشتے ہیں اور موت دیتے ہیں
وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ ﴿٤٣﴾	اور ہماری ہی طرف سب کو پلٹنا ہے ﴿٤٣﴾
يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ	یہ وہ دن ہوگا جب پھٹ جائے گی زمین لوگوں کے لیے
سِرَاعًا	(اور وہ اس میں سے نکل کر) تیز تیز بھاگے جا رہے ہوں گے
ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ ﴿٤٤﴾	یہ حشر (برپا کرنا) ہمارے لیے بہت آسان ہے ﴿٤٤﴾
نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ	ہم خوب جانتے ہیں جو باتیں یہ بنا رہے ہیں
وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ	اور نہیں ہو تم ان سے جبراً بات منوانے والے
فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَنْ	سو تم نصیحت کرتے رہو قرآن سے ہر اس شخص کو جو
يَخَافُ وَعِيدِ ﴿٤٥﴾	ڈرتا ہو میری (عذاب کی) وعید سے ﴿٤٥﴾